فتنوں سے محفوظ رہنے کا طریق

(فرمودہ ۱۰- فروری ۱۹۲۱ء)

۱۰- فروری ۱۹۲۱ء بعد نماز ظہر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے میاں چراغ پسر اللہ دتہ صاحب کے نکاح کا سید بی بی بنت محمد دین صاحب سے پانچ سو روپیہ مہر پر اعلان فرمایا-

خطبہ مسنونہ پڑھ کر فرمایا :

نکاحوں کے معاملہ میں ہمارے ملک میں مَیں نے دیکھا ہے کہ بہت فتنے پیدا ہوتے ہیں وجہ یہ کہ شریعت کے احکام کی پابندی نہیں کی جاتی- اگر لوگ شریعت کے احکام کی پابندی کریں تو فتنے نہ ہوں- ہماری جماعت جو بہت قلیل ہے اس کو بہت ہی اتفاق و اتحاد کی ضرورت ہے کیونکہ یہ ایک قوم نہیں بلکہ متفرق لوگ ہیں- دوسرے لوگوں میں آپس میں رشتہ داری ہوتی ہے- ایک دوسرے پر سابقہ رشتہ داری اور ایک قوم و خاندان ہونے کی وجہ سے جو زور اور دباؤ ہوتا ہے وہ یہاں نہیں ہوتا کیونکہ یہ لوگ ایک قوم سے نہیں بلکہ مختلف قوموں سے آئے ہیں اس لئے ہمارے لئے اتحاد رکھنا مشکل ہے- ہر ایک شخص دوسرے سے اجنبی ہے ان سب لوگوں کو جمع کرنے والی ایک احمدیت ہے- یہ عموماً ایسی مضبوط نہیں کیونکہ یہ اخلاص کو چاہتی ہے اور قربانی مانگتی ہے- سابقہ رشتہ داریوں میں لوگ عموماً قربانی کرتے ہیں جو مجبوری سے ہوتی ہے مگر یہاں ایمان و اخلاص سے قربانی ہوتی ہے اور بعض اوقات لوگوں میں اس کی کمی ہو جاتی ہے اس لئے اتحاد کا قیام مشکل ہو جاتا ہے- اور اگر غلطی ہو جائے تو پھر سنبھالنا مشکل ہو جاتا ہے- بعض لوگ نیک نظر آتے ہیں مگر جب شادیوں وغیرہ کے معاملہ میں اختلاف پیدا

ہوتے ہیں تو کہہ اٹھتے ہیں کہ ہم احمدیت چھوڑتے ہیں۔ جب تک شادی کا سوال نہ تھا ان پر پردہ پڑا ہوا تھا مگر اس میں آکر پردہ اٹھتا ہے اور ان کے اخلاص کا پتہ لگ جاتا ہے اور لوگوں کو ہنسی کا موقع ملتا ہے۔

پس ہماری جماعت کے لئے رشتہ داری کے معاملہ میں غور و فکر کی بہت ضرورت ہے تاکہ اس میں فتنے نہ پڑیں۔ ہمارے ملک میں رشتہ داروں کو ایک دوسرے کے خلاف بطور گالی کے استعمال کیا جاتا ہے لڑکے والوں کی طرف سے لڑکے کو سمجھایا جاتا ہے کہ آتے ہی اس پر رعب ڈالنا اور لڑکی والے سمجھاتے ہیں کہ پہلے ہی تمہارا اثر قائم ہو۔ اس طرح دونوں کی طرف سے فتنہ کی بنیاد رکھی جاتی ہے۔

اس لئے اسلام تعلیم دیتا ہے کہ رشتہ داری میں تقویٰ مد نظر رکھنا چاہئے تاکہ آپس میں فساد نہ ہو۔ نئے نئے رشتے اگر ٹوٹ جائیں تو جوڑنا مشکل ہوتا ہے۔ یہ معاملہ تو ایسا ہے کہ اس میں پرانی رشتہ داریاں تک ٹوٹ جاتی ہیں۔ ایسے موقع پر اگر جانبین شریعت کی پابندی کریں تو فتنے سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

(الفضل ۲۱- فروری ۱۹۲۱ء صفحہ ۵)